سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1987

سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1987

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) میں ترمیم

Amendment in sub-section (2) of section 10 of Sindh Ordinance XII of 1979

۳۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII میں دفعہ 58-A کا اضافہ

Insertion of section 58-A in Sindh Ordinance XII of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1987

سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1987

[۱۶ مارچ ۱۹۸۷]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی:

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا سیشن جاری نہیں ہے اور گورنر سندھ مطمئن ہے کے موجودہ صورتحال میں، ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲)

۲۔سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۱۰ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے شرطیہ بیان

میں ترمیم

Amendment in sub-section (2) of section 10 of Sindh Ordinance XII of 1979

میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ دفعہ ۵۸ کے تحت کاؤنسل تحلیل ہونے پر، ایسی کاؤنسل کے کام سرانجام دینے کیے لیئے مقرر کردہ شخص یا اختیاری دفعہ 58-A کے تحت مقرر کردہ مشارتی کمیٹی کا کوئی میمبر مقرر کر سکتی ہے یا جہاں ایسی کمیٹی مقرر کردہ نہ ہو، دوسرا کوئی شخص اختیار استعمال کرے گا اور ایک یا ایک سے زائےد پنچائتوں کے چیئرمین کے کام بھی سرانجام دے گا۔

بشرطیکہ یہ بھی کے اقلیتی برادری کے لیئے پنچائت کا چیئرمین بھی اقلیتی برادری کا میمبر ہوگا۔"۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII میں دفعہ 58-A کا اضافہ

Insertion of section 58-A in Sindh Ordinance XII of 1979

۳۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۵۸ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

(مشاورتی کمیٹی)

"58-A۔ جہاں کوئی شخص یا اختیاری دفعہ ۵۸ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت مقرر کی جائے، حکومت ایسے اشخاص پر مبنی مشاورتی کمیٹی مقرر کر سکتی ہے، جو وہ ایسے شخص یا اختیاری کی مشاورت کے لیئے مناسب سمجھے۔

(۲)مشاورتی کمیٹی زیادہ تر اس طرح میٹنگ کرے گی جیسے وہ شخص یا اختیاری مناسب سمجھے۔

(۳)مشاورتی کمیٹی کا ایک میمبر حکومت کی مرضی سے آفیس رکھ سکے گا پر کسی بھی وقت حکومت کو تحریری خط کے ذریعے اپنی میمبر شپ سے استعیفیٰ دے سکتا ہے"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔